# بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **29** /اگست 2013ء بمطابق **21**/شوال المکرّم 1434ھ بروز جمعرات بوقت شام 4 بجکر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر جان محمد خان جمالی بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

**جناب اسپیکر:** السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

پارہ نمبر ۵ سورۃ النسآء آیات نمبر ۱۴۴ تا ۱۴۷

**ترجمہ:** اے ایمان والو! نہ بناؤ کافروں کو اپنا رفیق، مسلمانوں کو چھوڑ کر۔ کیا لیا چاہتے ہو اپنے اُوپر اللہ کا الزام صریح۔ بیشک منافق ہیں سب سے نیچے درجہ میں دوزخ کے، اور ہر گز نہ پاوے گا تو اُنکے واسطے کوئی مددگار۔ مگر جنہوں نے توبہ کیا اور اپنی اصلاح کی اور مضبوط پکڑا اللہ کو۔ اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے، تو وہ ہے ایمان والوں کے ساتھ، اور جلد دے گا اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب۔ کیا کریگا اللہ تم کو عذاب کرکے، اگر تم حق کو مانو اور یقین رکھو اور اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ۔

**جناب اسپیکر:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

**حاجی گل محمد دمڑ:** جناب اسپیکر point of order!

**جناب اسپیکر:** جی، جی۔

**حاجی گل محمد دمڑ:** آج اخبار میں ایک خبر لگی ہے کہ مغرب نے شام پر حملہ کیا تو ہم سعودی عرب پر چڑھائی کرینگے۔ پیوٹن کی دھمکی ہے۔

**جناب اسپیکر:** کوئی مغرب، شام ہماری بلوچستان اسمبلی کا اسمیں کیا role ہوگا، وہ بتادیں؟ کیونکہ یہ جو چیزیں ہیں ناں یہ بعد میں آپ لے آئیں، دومنٹ کے بعد لے آئیں۔

**حاجی گل محمد دمڑ:** جناب! کبھی عراق انکو دھمکیاں دیتا ہے کہ بھئی! امریکہ نے کہا ہے کہ ہم اپنے اتحادیوں کے ہمراہ شام پر حملے کی تیاریاں کررہے ہیں۔ تو اِس طریقے سے sir یہ مسلمانوں کے ساتھ، یہ صرف آج عراق یا شام یا کسی اَور کا مسئلہ نہیں ہے یہ ہمارے سارے مسلمانوں کا مسئلہ ہے۔ کل ہم پر بھی یہ وقت آسکتا ہے۔ اور یہاں تک کہا ہے کہ ہم سعودی عرب پر چڑھائی کرینگے۔ یہ کونسا مسلمان برداشت کرسکتا ہے؟ ہم لوگ تو برداشت نہیں کرسکتے۔ تو جناب! اقوام متحدہ کو اِس مسئلے پر غور کرنے کیلئے مَیں اِس ایوان کے توسط سے یا جو ہمارے امور خارجہ کے وزیر ہیں، یا وفاقی حکومت کو اِنکے ساتھ اِس پر بات کرنی چاہئے کہ یہ کیا مسئلہ ہے؟ بھئی! مسلمانوں پر، کبھی عراق پر حملہ ہوجاتا ہے کبھی افغانستان پر۔ کبھی کسی اور کو دھمکی دیتے ہیں۔ کبھی حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ کوئی مسلمان بھی میرے خیال میں یہ برداشت نہیں کرسکتا۔

**جناب اسپیکر:** آپکی بات درست ہے۔ میرے خیال میں وفاق نے بھی اِسکا نوٹس لیا ہوا ہے۔ نیشنل اسمبلی اور سینٹ میں۔ کوئی کارروائی کریں، قرارداد لے آئیں پھر۔

**انجینئر زمرک خان:** جناب اسپیکر صاحب! قرارداد کی شکل میں ہم لے آئیں گے۔ اور حقیقت میں وہ صحیح کہہ رہے ہیں۔

**جناب اسپیکر:** کہانی کے دورُخ ہیں۔ ایک سعودی عرب، مسلمان ملک کو threat کرتے ہیں۔ اور اُن میں سے جو بھی ہے، کرنے والے کون ہیں، یہ بھی سوچ لیں۔ دونوں طرف سے، کہتے ہیں آگ اپنوں میں لگی ہوئی ہے۔ جی ولیم صاحب!

**جناب ولیم جان برکت:** 22 اگست کو اپوزیشن کی جانب سے یہ قرارداد تھی، نمبر 5۔ وہ مصر کے بارے میں

تھی۔لیکن اُس سے پہلے ضلعوں کی قرارداد تھی۔ انہوں نے ہی وہ قرارداد مصر کے بارے میں رکھی۔لیکن جب ضلع کی قرارداد یہاں منظور نہیں ہوئی تو وہ واک آؤٹ کر گئے۔اور اُس پر غور ہی نہیں کیا۔آج کیسے یاد آ گیا؟

**جناب اسپیکر:** ہاں!مصر کا بھی علیحدہ مسئلہ ہے۔ٹھیک ہے وہ واک آؤٹ کی وجہ سے غیر مؤثر ہوگئی۔

**حاجی گل محمد دمڑ:** جناب اسپیکر!خانہ کعبہ پر حملہ کرنا،میرے خیال میں مسلمان برداشت نہیں کر سکتے۔

**جناب اسپیکر:** جی کوئی نہیں کریگا۔

**حاجی گل محمد دمڑ:** جناب اسپیکر!مَیں point of order پر اِس وجہ سے کہہ رہا ہوں کہ وقت کم ہے اور آج کارروائی اَور بھی ہونی ہے۔قراردادیں ہیں۔اُن پر بحث ہوگی۔ہیلتھ اور ایجوکیشن کے حوالے سے،اسلئے مَیں نے point of order پر بات کی۔ورنہ مَیں اپنی قرارداد لے آتا۔

**جناب اسپیکر:** آپ ایسا کریں ناں قرارداد لے آئیں۔ایک منٹ!بابت صاحب!مَیں انکو طریقہ بتاتا ہوں۔قرارداد لے آئیں،متفقہ طور پر لے آئیں۔نہیں بس وضاحت کا وقت نہیں ہے۔قرارداد جب ہوگی تو پھر ہوگا ناں۔نہیں،نہیں صبر۔دمڑ صاحب!آپ کوشش کریں کہ ایوان کی طرف سے ایک متفقہ قرارداد لے آئیں۔اسکے بعد ایوان پھر اِسکو زیرِ بحث لائے اور وفاق کو بھیجے۔یہ اِس طرح ہوتا ہے۔دیکھیں!دونوں طرف سے متفقہ بات ہو رہی ہے۔سوالات نہ ہونے کی وجہ سے وقفہ سوالات معطل کیا جاتا ہے۔سیکرٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

## رخصت کی درخواستیں

**سیکرٹری اسمبلی:** نصراللہ خان زیرے صاحب نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے،آج مورخہ 29 اور 30 اگست کے اجلاسوں میں شرکت کرنے سے قاصر ہونے کی بناء رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

**جناب اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

**سیکرٹری اسمبلی:** قائد حزبِ اختلاف مولانا عبدالواسع صاحب نے نجی امور سرانجام دینے کی غرض سے اسلام آباد چلے جانے کی وجہ سے 28 اگست تا اختتام اجلاس رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

**جناب اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

**سیکرٹری اسمبلی:** مفتی گُلاب صاحب نجی دَورے پر اسلام آباد چلے گئے ہیں،آج مورخہ 29 اور 30 اگست کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر رہنے کی بناء انہوں نے اسمبلی سے رخصت منظور کرنے کی درخواست

دی ہے۔

**جناب اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی)

**سیکرٹری اسمبلی:** سردار محمد صالح بھوتانی صاحب اپنے حلقہ کے دَورے پر ہونے کی وجہ سے آج مورخہ 29اور 30 اگست کے اجلاس سے انہوں نے رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

**جناب اسپیکر:** آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور ہوئی) آغا لیاقت صاحب اب آپ اپنی قرارداد نمبر 5 پیش کریں۔

## قرارداد نمبر 5

**آغا سیّد لیاقت علی:** بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ جناب اسپیکر۔ ''ہرگاہ بلوچستان کے بارے میں CNG policy انتہائی منفی اور مایوس کُن ہے۔ جس کا اندازہ درج ذیل تقابلی جائزہ سے ظاہر ہوتا ہے:۔

| صوبہ | گیس کی پیداوار | سی این جی میں گیس کا استعمال اور صوبے میں کل پیداوار کا تناسب | سی این جی اسٹیشن کی تعداد | صوبے میں سی این جی اسٹیشن کا تناسب |
|---|---|---|---|---|
| پنجاب | 204MMCDF | 180MMCDF(84.1%) | 2169 | 66% |
| خیبر پختونخوا | 372MMCDF | 50MMCDF(16.39%) | 550 | 16.5% |
| سندھ | 2875MMCDF | 77MMCDF(3.%) | 601 | 18% |
| بلوچستان | 808MMCDF | 3MMCDF(0.%) | 18 | 0.5% |
| ٹوٹل | **4259MMCDF** | **310MMCDF(103.49)** | **3338** | |

واضح رہے کہ سوئی گیس کی پیداوار بلوچستان سے ہونے کے باوجود اِس zone میں فی کلو فروخت 70.93 روپے ہے جبکہ لاہور اور کراچی میں فی کلو 64.90 روپے ہے جو کہ صوبے کے ساتھ انتہائی سراسر زیادتی اور ناانصافی ہے۔ مزید برآں اِس وقت صوبے میں 5 سی این جی اسٹیشنز مکمل کیئے گئے ہیں لیکن اوگرا کی ہَٹ دھرمی اور حکومت کی اجازت اور پابندی سے استثناء نہ ملنے کے باعث یہ اسٹیشنز بند پڑے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے مالکان اپنے جائز کاروبار تاحال شروع کرنے سے محروم ہیں۔ لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبے میں مکمل کیئے گئے پانچ سی این جی اسٹیشنز کو فوری طور پر فعال کرنے کی اجازت دی جائے اور ساتھ ہی سی این جی کی قیمتِ فروخت ملک کے دیگر صوبوں کے برابر لائی جائے تاکہ صوبے کے ساتھ جاری امتیازی سلوک کا خاتمہ کا ازالہ ہو''۔

**جناب اسپیکر:** قرارداد نمبر 5 پیش ہوئی۔

**انجینئر زمرک خان:** جناب اسپیکر! کورم پورا نہیں ہے آپ دیکھ لیں، یہ تو نہیں چل سکتا۔

**جناب اسپیکر:** سیکرٹری صاحب! check کریں۔مَیں گنتی کرا لیتا ہوں۔15 ہیں۔چلیں! آپ پھر گھنٹیاں بجوائیں۔کہیں ممبرز باہر نہیں بیٹھے ہوں؟ پانچ منٹ کیلئے گھنٹیاں بجوائیں۔ڈاکٹر صاحب! ابھی تک کورم پورا نہیں ہے۔گھنٹیاں بجوائی ہیں۔جو بھی آپ کارروائی کرینگے ناں، یہ ریکارڈ نہیں ہوگی۔ابھی کیونکہ کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے اجلاس آدھا گھنٹہ کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس دوبارہ زیرِ صدارت جناب اسپیکر صاحب شروع ہوا)

**جناب اسپیکر:** السلام علیکم! تشریف رکھیں۔سیکرٹری صاحب! دیکھیں ممبرز پورے ہیں ---(مداخلت) آنے سے نہیں ہوتا ہے، time کا ہوتا ہے ناں۔یہ تو کوئی پرائیویٹ پارٹی میٹنگ نہیں ہے یہ House ہے۔ میرے بھائی، مَیں گِن کے آیا ہوں۔ہمارے لوگ آدھا گھنٹہ سے گنتیاں کررہی ہیں---(مداخلت) اُسکے باوجود بھی پورا نہیں ہوگا، نہیں نہیں بابت صاحب! اسمبلی کی کچھ روایتیں ہیں، پارٹی کی میٹنگ نہیں ہے۔ٹوٹل 13 ہیں۔بابت صاحب! مَیں آپکی کوئی مدد اِس صورت میں نہیں کرسکتا۔وہ نہیں ہوتا ہے، time کی پابندی ، یہ اسمبلی ہے، سیاسی جماعت کی میٹنگ تو نہیں ہے---(مداخلت) وہ نہیں آئیں گے۔مَیں نے پتا کیا ہے۔یہ تو آتے آتے لکھنؤ والی ٹرین ہوجائیگی۔نہیں ہیں ناں بابت صاحب! غلط بات نہ کریں ناں، ابھی چھوڑیں۔ مَیں کیا بات کروں۔بس بیٹھے تشریف رکھیں۔جی۔ The House stands adjourned till four p.m on Friday. Thank you very much.

(اسمبلی کا اجلاس شام 4 بجکر 45 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆